پارسائے عشق از مریم زیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

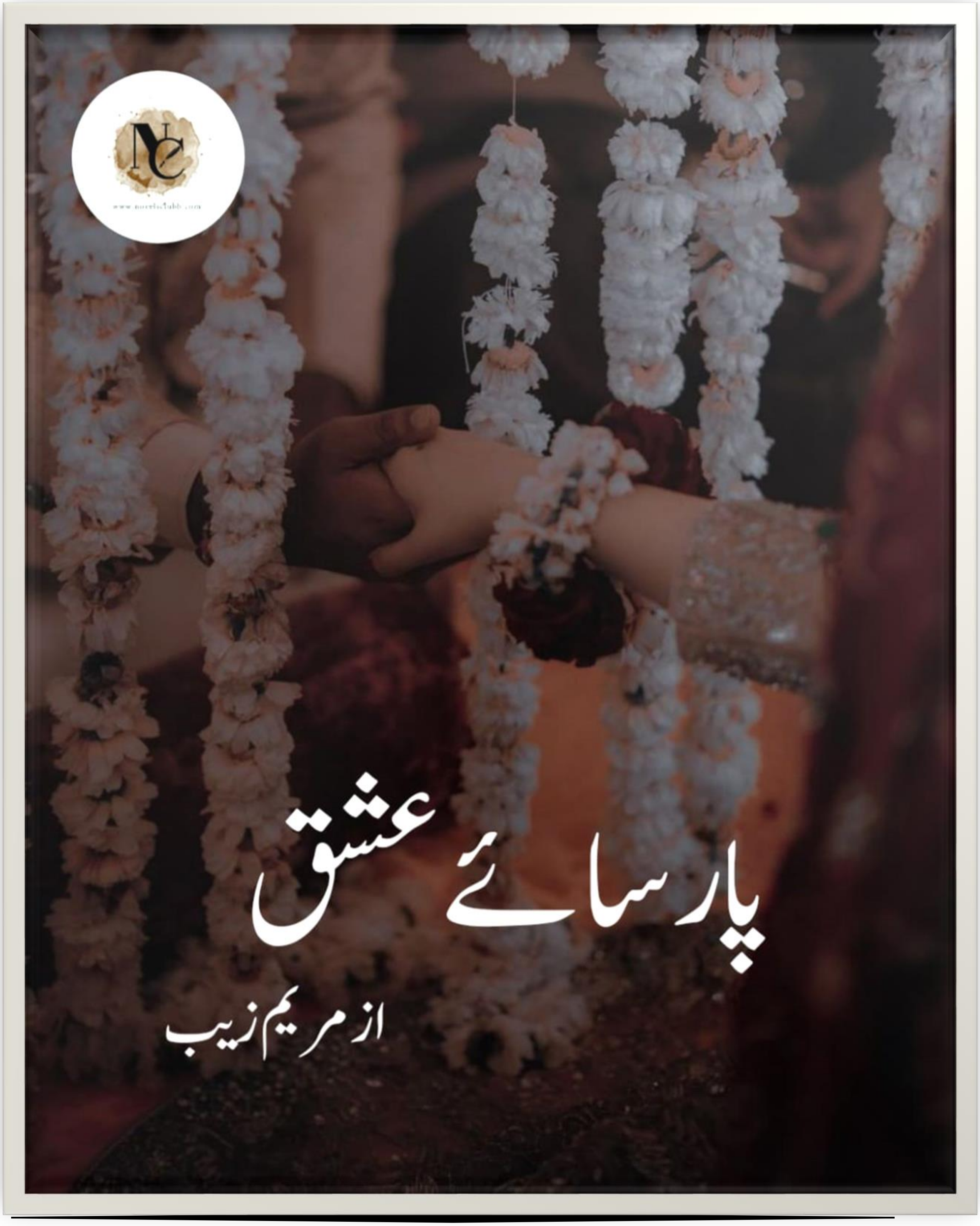

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

پارسائے عشق

از مریم زیب

قسط نمبر:12

اکیڈمی سے واپس آتے ہی اس نے اپنے کمرے کا رخ کیا۔ کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اس نے ہاتھ مار کر سوئچ بورڈ سے لائٹ آن کی تو سامنے حمان اسے اپنے بیڈ پر لیٹا دکھائی دیا۔ لائٹ آن ہونے پر اس نے آنکھیں چندھیا کر حجاب کو دیکھا اور پھر سر تکیے پر گرا دیا۔ وہ اس کے کمرے میں سو رہا تھا آج شاید کام سے جلدی آ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ بیگ صوفے پہ رکھتی اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔ حمان نے سر تکیے سے اٹھا کر اس کی گود پہ رکھ دیا۔ حجاب نے مسکرا کر انگیوں سے اس کے بال سہلائے۔ حمان کی آنکھیں ہنوز بند تھیں۔

"اپنے کمرے میں نیند نہیں آرہی تھی اس لیے یہاں آگیا۔" بند آنکھوں سے ہلکے ہلکے لبوں کو ہلاتے اس نے آواز اس کے کانوں کے سپرد کی۔ حجاب کی انگلیاں مسلسل اس کے بالوں کے درمیان سے گزر رہی تھیں۔

بابا کی یاد آرہی تھی؟" اس نے غیر مری نقطے پہ نگاہ ٹکائے پوچھا۔

ستا رہی تھی۔" اذیت سے ستائی ہوئی آواز اس کے لبوں سے جدا ہوئی تھی۔ اب اس کا وقت تھا غم منانے کا۔ پہلے وہ ان لوگوں کو دلاسہ دیتا رہا تھا اب اس کی باری تھی مرہم لینے کی۔

ہمت کرنی پڑتی ہے بچے زندگی میں کتنے ہی لوگ ہم سے جدا ہو جاتے ہیں مگر ہمیں ان کے بغیر جینا پڑتا ہے یہی زندگی کا اصول ہے۔"

ہوتے ہوں گے آپی جدا ہو جائیں مگر بابا۔۔۔ بابا کو جدا نہیں ہونا چاہیے تھا بابا خود تو اس اندھیر کوٹھڑی میں چلے گئے ہیں ہماری زندگی بھی اندھیر کر گئے ہیں۔ باپ کے بغیر بھی کوئی زندگی ہوتی ہے؟" اس کے الفاظ حجاب کا دل بے دردی سے چیر رہے تھے۔ اس کا دل ان دیکھے زخموں سے چور ہو چکا تھا۔ خون جیسے اس کے دل سے رس کر پورے جسم میں گردش کر رہا تھا۔ جس جس حصے میں پہنچتا وہ وہ حصہ عذاب میں جل رہا تھا۔

حمان کی آنکھوں سے آنسو نکل کر اس کی قمیض کو بھگو رہے تھے۔ وہ کیسی نیند اور کیسے آرام میں تھا جہاں آنکھیں بند ہونے کے باوجود بھی آنسوں آنکھوں کی باڑ کو پار کر رہے تھے۔ سانس اندر کھینچتے اس نے اپنے آنسوں صاف کیے تھے۔

www.novelsclubb.com

خیر آپی آپ پریشان نہ ہوں اللہ سب بہتر کرے گا ہم ہیں ناں ایک دوسرے کے ساتھ بابا کہ کمی بے شک کوئی پورا نہیں کر سکتا مگر ان کے دکھ میں ہم ایک دوسرے کی اہمیت ضائع نہیں کر سکتے۔" وہ واپس سے خود کو مضبوط کر رہا تھا اور شاید یہی بہتر تھا۔ حجاب نے جواباً کچھ نہ کہا بس یونہی اس کے بال سہلاتی رہی اور حمان اس مرتبہ واقعی نیند کی وادیوں میں غوطہ زن ہوا تھا۔

میرے خیال سے اب ولیمہ کر دینا چاہیے۔" عرّف بیگم اس وقت منت لوگوں کے گھر میں موجود تھیں۔ لاونج میں موجود نفیس صوفوں پر ایک دوسرے کے مخالف

بیٹھے دونوں بہنیں گفتگو میں مصروف تھیں۔جب کے دونوں کے خاوند باہر ٹہل رہے تھے۔

لیکن میرا نہیں خیال منت ابھی پڑھ رہی ہے اور بچوں میں سے ابھی کوئی بھی نہیں مانے گا میرے خیال سے کچھ وقت اور رک جاتے ہیں تب تک منت کی پڑھائی بھی مکمل ہو جائے گی اور بچے آپس میں ایک دوسرے کو سمجھ بھی لیں گے۔"میز پر سے کپ اٹھا کر لبوں سے لگاتے انھوں نے کہا۔

دیکھو جہاں تک بات پڑھائی کی ہے وہ وہاں رہ کر بھی کر لے گی اور ایک دوسرے کو وہ شادی کے بعد بھی سمجھ ہی لیں گے مجھے نہیں سمجھ آتا ہم اس چیز کو کیوں لٹکا رہے ہیں آخر ایک نہ ایک دن تو کرنی ہی ہے ناں بعد میں ہی سہی تو ابھی کیوں نہیں۔مجھ سے نہیں انتظار ہوتا اب میری پہلی اولاد ہے وہ اسکی خوشی دیکھ لینے دو۔"وہ کچھ بھی کر کے اپنی بات منوا کر ہی یہاں سے جانا چاہتی تھیں۔دروازے پر

www.novelsclubb.com

آہٹ ہوئی تو ان لوگوں کی بھی گردنیں مڑیں جہاں سے وہ دونوں اندر آرہے تھے۔

ہاں تو بھئی کیا فیصلہ ہوا۔" فائز کے بابا پوچھ رہے تھے۔

ہمیں چھوڑیں آپ بتائیں آپ نے منا لیا ان کو؟" عرِف بیگم پوچھ رہی تھیں۔

ظاہر ہے ماننا ہی تھا اس نے آخر۔" انھوں نے فخریہ کالر جھاڑ کر اپنی صلاحیت ان پہ واضح کی۔

مگر یہ تو نہیں مانیں۔" بیگم نے منہ بناتے اپنی بہن کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہی ہوں کیا ہی جاتا تھا جو وہ مان لیتیں۔

www.novelsclubb.com

ہاں بیگم ویسے میرے خیال سے یہ نیک کام اب کر لینا چاہیے جو ہو گا دیکھا جائے گا۔" عبدالرحمٰن صاحب ان کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

مگر منت نہیں مانے گی ابھی شادی کے لیے۔"

مانے گا تو فائز بھی ہیں مگر غلطی سے وہ دیسی گھرانے میں پیدا ہو گئے ہیں ادھر سے تم دو آنسو بہانا ادھر سے میں بہاؤں گی دیکھنا کیسے چٹکیوں میں راضی ہوں گے۔" بیگم نے ہنستے ہوئے کہا تو سب ہنس دیے۔

ماؤں کی بلیک میلنگ کے آگے کوئی بول سکتا ہے کیا؟" پیچھے سے آمنتہ نے ہانک لگائی تو سب کھلکھلا کر ہنس دیے۔

اب صرف منت اور فائز سے بات کرنی باقی تھی جو کہ صرف فارمیلٹی کی حد تک تھا کیونکہ فیصلہ تو ہو چکا تھا اور شادی بھی ہر حالت میں ہونی تھی اس لیے تیاریاں بھی جلد ہی شروع ہونے والی تھیں۔

www.novelsclubb.com

یونی سے واپس آکر مجھ سے ملنا میں نے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔" حِفصہ بیگم نے منت کو بیگ اٹھا کر دروازے کی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

اگر یہ بات شادی سے متعلق ہے تو میں واپس ہی نہیں آؤں گی۔"

ہاں ٹھیک ہے مت کرو شادی بڑھاپے میں جا کے کرنا جب خود ہی اپنا روتا ہوا بچہ بیڈ سے اٹھاتے ہوئے گھٹنوں میں درد ہو گا ناں تب پوچھوں گی میں۔"

اماااااااں "منت کا منہ کھل گیا اس نے آنکھیں کھولے ان کی طرف صدمے کی حالت میں دیکھا مگر تب تک بیگم پلٹ چکی تھیں۔

ٹھیک ہے بھئ شادی ضروری ہے مگر یہ کیا بات ہوئی۔ان ماؤں کا تو بس نہیں چلتا ابھی جھاڑو بیلن دو چار بیڈ شیٹس پکڑا کر سسرال دھکا دے دیں۔ہماری بھی کوئی زندگی ہے بھئ جینے تو دو تھوڑی سی اس کے بعد کیا ہو گا یہی ڈائپرز دلیہ اور لوشن وغیرہ۔۔۔آئے ہائے استغفرُاللہ۔"اپنا حلیہ اس حالت میں سوچتے ہی اس نے جھرجھری لی۔آج کا دن تو ہو گیا تھا برباد جو پیارا سبق اماں اسے پڑھا گئی تھیں۔

مجھے اب غصہ آنے لگا ہے سچی۔"منت نے رجسٹر گود میں مارتے ہوئے کہا۔

کیوں بھئی جیجو اگنور کرتے ہیں؟"راحت نے برگر کا بڑا سا بائٹ لیتے ہوئے کہا۔

معمول کی طرح وہ لوگ دائرے کی صورت زمین پر بیٹھی ہوئی تھیں۔

آج کل اگنور ہی مارے تو بہتر ہے۔"

ہوا کیا ہے۔"اکراش پوچھ رہی تھی۔

ارے کچھ نہیں وہی اماں کی پرانی رٹ کہتی ہیں شادی کر لو۔"

کیا مطلب تمہیں فائز نہیں پسند میں اپنا رستہ خالی سمجھوں؟"راحت نے چہکتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

دماغ سے خالی تو نہیں تم تمہارا اپنا نکاح ہوا ہوا ہے۔"اکراش نے اس کی کنپٹی پہ انگلی ماری تھی۔

ہیں۔۔۔اوہاں۔۔سوری تم ایڈجسٹ کرلوان کے ساتھ میں تمہاری مدد نہیں کر سکتی۔"اس نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے منت کو کہا۔وہ سب بس اس کی کم عقلی پہ سر ہی ہلا سکیں۔وہ اپنا ہی نکاح بھول گئ تھی؟سیریسلی؟؟

توپھر کیاارادہ ہے؟"اکراش نے راحت سے نظر ہٹا کراس سے پوچھا۔

یہی تو سمجھ نہیں آرہی۔"

میرے خیال سے تمہیں کر لینی چاہیے۔"حجاب نے اسے مشورہ دیا۔شاید اسی بہانے اس کے دل سے فائز کا خیال کم ہو جائے۔

ہاں ناں یار مزہ آئے گا۔"راحت پھر چہکی تھی۔

مطلب تمہارے مزے کیلئے میں جلدی شادی کرلوں؟"منت کو صدمہ ہوا تھا پہلی امی کی باتیں اور اب اس کی۔اس کی کسی کو پرواہ ہی نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو دوستیں اور کس کام کیلیئے ہوتی ہیں تمہاری شادی پہ دیکھنا ہم اکراش اور حجاب کیلیئے بھی کوئی لڑکا ڈھونڈ لیں گے۔ ہمارے شوہروں کو دیکھ دیکھ کہ یہ بھی حسرت کرتی ہوں گی ناں۔"اس نے ایک ساتھ سب کا بھلا سوچتے ہوئے کہا۔

او باجی ہمیں معاف رکھو فلحال تم دونوں سولی پہ چڑھو ہماری میں تھوڑا وقت ہے ابھی۔"

چلو بکری کی ماں کب تک خیر منائے گی۔"

اور اب وہ لوگ یوں ہی بحث کرتی جا رہی تھیں جب کہ منت ابھی تک پریشان تھی کہ اماں کو کیسے ٹالے۔ یہ تو نا ممکن دکھتا تھا۔ مگر ان لوگوں کی کوئی باتیں سن لیتا تو کیا کہتا اس عمر میں جہاں لڑکیاں شادی کے خواب دیکھ رہی ہوتی ہیں یہ اتنا ہی اس سے دور بھاگتی تھیں۔

سائیں تو سائیں سائیں کا دوست بھی سائیں۔

--

فون کندھے اور کان کے درمیان پھنسائے وہ تیزی سے ہاتھ چلا رہی تھی۔ پہلے کی نسبت کیچن اب تھوڑی سمٹی رہتی تھی۔ مگر پھر بھی کہیں نا کہیں پھیلے برتن دیکھنے کو مل ہی جاتے تھے۔

لگتا ہے آج پھر کوئی نیا تجربہ ہو رہا ہے کھانے کے نام پہ۔" فون کی دوسری جانب سے آواز گونجی تھی۔

کافی بنا رہی ہوں۔" مصروف سے انداز میں جواب دیا گیا تھا۔

یقیناً اچھی بنے گی۔" دوسری جانب سے حوصلہ دیا گیا تھا۔

آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں؟"

www.novelsclubb.com

استغفر اللہ میری مجال میں تو کہہ رہا ہوں اچھی بنے گی۔"

آپ کو پتا ہے ہمیشہ گڑبڑ ہوتی ہے اور اچھی بھی نہیں بنتی اسی لیے کہہ رہے ہیں
ناں۔"

کیا میں نے کبھی تمہارے ہاتھ کی بنی کافی سے انکار کیا ہے؟"

لیکن وہ اچھی تو نہیں ہوتی ناں۔"آواز میں نروٹھا پن صاف دکھائی دے رہا تھا۔

لیکن وہ آپ کے ہاتھ کی تو ہوتی ہے ناں۔میں بتا رہا ہوں ماہ نور جس دن تمہارے
ہاتھ کی کافی مجھے نہ ملی ناں میں زندگی میں کبھی کسی مشروب کو منہ نہیں لگاؤں گا۔"

نور کچھ لمحوں کیلئے چپ سی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

ارے میں بنایا کروں گی ناں روز مگر کیا ضرورت ہے عجیب و غریب کافی پینے کی۔
آپ خود بھی تو اتنی اچھی بناتے ہیں۔"

میرے ہاتھ ماہ نور کے ہاتھ نہیں ہیں ناں۔"

آپ کو میرے ہاتھ چاہیے ؟" وہ ہنسی تھی اور دل کھول کے ہنسی تھی۔

تمہارے ہاتھ میرے پاس ہیں تو میں جی رہا ہوں جس دن یہ چھوٹ گئے تو سمجھ لینا مکرم بھی نہیں رہا۔" اور وہ سنجیدہ تھا انتہا کا سنجیدہ۔ایک بار پھر اس کو چپ لگی تھی ہاتھ بھی رک گئے تھے۔گھڑی کی سوئیاں بھی جیسے تھم سی گئی تھیں۔ہر چیز جیسے چلتے چلتے ایک جھٹکے میں آر کی تھیں۔کیسے کر لیتا تھا وہ ایسی باتیں؟ مکرم اسے بھی عزیز تھا مگر وہ اس کی طرح ایسی باتوں میں ماہر نہیں تھی۔وہ اپنی باتوں سے لوگوں کا دل جیتنے کا فن جانتا تھا۔

اچھا چھوڑیں سب کتنا ٹائم ہو گیا ہے ہم باہر گھومنے نہیں گئے آپ ٹائم ہی نہیں دیتے مجھے بس کام کام اور کام۔" اس کی باتوں کے زیر اثر نکل کر اس نے گلا کیا تھا۔

کیا میں تمہیں ٹائم نہیں دیتا؟" اس کو تو جیسے صدمہ لگ گیا تھا۔

ہاں اب آپ جلدی گھر آنا پھر چلیں گے ڈنر کیلیے۔"

www.novelsclubb.com

ایسی بات ہے تو ابھی آجاتا ہوں۔"

کیا سچی؟" ابھی سہ پہر تھی مگر پھر بھی اگر وہ آنے کا کہہ رہا تھا تو اس سے اچھی اور بات کیا ہوتی۔

ہاں جلدی سے تیار ہو جاؤ میں پھر آ کے تمہیں پک کرتا ہوں۔"

اوکے اللہ حافظ۔" جلدی سے کہہ کر اس نے فون رکھا اور پھر ہاتھ میں پکڑی کافی دیکھی اور سامنے لاونج میں بیٹھی آمنتہ کو اور کپ ہاتھ میں لیے وہ اس کی طرف آئی۔

کافی پیو گی؟" اس نے آمنتہ سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کس نے بنائی ہے؟" سیدھا سا سوال آیا۔

میں نے۔" نور کو اندازہ ہو گیا ابھی اس کی کوکنگ سکلز کو نشانہ بنایا جائے گا۔

میں تمہیں مکرم بھائی نظر آ رہی ہوں؟ وہ پیار میں اندھے ہیں میں نہیں مجھے اپنا معدہ بہت عزیز ہے شکریہ آپ کی اس عظیم آفر کا۔" کہہ کر وہ پھر سے فون میں لگ گئی۔

نور بس اس کو دیکھ کر رہ گئی کتنا فرق تھا اس میں اور اس کے بھائی میں۔

زرا جو لحاظ ہو کہ میں تمہاری بھابی ہوں اور تم سے بڑی ہوں۔"

میری پیاری بھابھی جی مجھ سے میری جان مانگ لیا کریں مگر مجھے اپنے ہاتھ کی بنی چیز کھانے پر مجبور نہ کیا کریں۔"

کیا اتنی بری بناتی ہوں میں؟" نور نے دکھ اور حیرت سے پوچھا۔ کیا واقعی اتنی بری ہوتی تھی کہ وہ اس کے ہاتھ کے بنے کھانے کی بجائے موت کو ترجیح دے رہی تھی۔

قسم اٹھوالو اگر میں مکرم بھائی کی جگہ ہوتی ناں تو اتنا ضرور کماتی کہ روز باہر سے کھانا منگواتی۔ بھئی محبت اپنی جگہ پیٹ اپنی جگہ۔" اس کا آج پورا ارادہ تھا اس کو رلانے کا۔

بھاڑ میں جاؤ تم بدتمیز۔" اس سے پہلے کہ اس کے واقعی میں آنسو نکل آتے اس نے وہیں میز پر کپ پٹخا اور کمرے کی طرف چل دی تیار ہونے کیلئے۔

اس کے جانے کے بعد آئمتہ نے کافی اٹھا کر ذرا سی سپ لی اور فوراً ہی اس کا منہ ٹیڑھا ہو گیا۔

اللہ جی اس کو جلدی سب بنانا سکھا دیں نہیں تو سب کو مارے گی یہ۔

----

www.novelsclubb.com

ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں پہنے وہ میک آپ کر رہی تھی۔ نیلی بڑی بڑی آنکھیں روشن تھیں۔ چوڑیوں کی کھن کھن پورے کمرے میں گونج رہی تھی۔ پختون روایتی لباس پہنے ہوئے تھی۔ جس کے گلے کے گرداور کناروں پر بڑی بڑی کڑھائی ہوئی تھی۔ سبز اور گلابی رنگ کا وہ سوٹ اس پر بہت جچ رہا تھا۔ آستینوں پر بھی کڑھائی ہور کھی تھی۔ سر پر بنڈانہ باندھے اس کے گھنگریالے بال دونوں اطراف سے آگے کندھے کو گر رہے تھے۔ اس کی گردن میں مکرم کا دیا وہی لاکٹ جگمگا رہا تھا جس پر جانان لکھا ہوا تھا۔ پاؤں میں کھوسہ پہنے وہ ایک پوری نظر خود پر ڈالتے ہوئے مسکرائی۔

سہج سہج کر سیڑھیاں اترتی وہ نیچے کو آئی جہاں آمنہ نے اسے اطلاع دی کہ مکرم باہر اس کا انتظار کر رہا ہے۔ وہ تیزی سے باہر آئی تو وہ کار سے ٹیک لگائے کھڑا اپنی طرف دیکھتا نظر آیا۔ اسے دیکھ کر سیدھا ہوا۔

چلیں؟" نور نے کہا۔

www.novelsclubb.com

باجی تم تو پٹھان لگ رہا ہے بالکل۔" مکرم نے خالص پشتون انداز میں اس سے بولا۔

پہلے تو وہ ہنس دی پھر غور کیا۔

باجی؟ باجی کہہ رہے ہو تم؟" اس نے گھور کر پوچھا۔

اوہ سوری سوری مجھے خود پتا نہیں چلا۔ آؤ بیٹھو۔" کار کا دروازے کھول کر اس نے اسے اندر بیٹھ جانے کا بولا۔ وہ بیٹھ گئی تو وہ دروازے بند کرتا گاڑی کی دوسری طرف آیا۔

کہاں چلیں پھر؟" ہاتھ اسٹیر نگ پر جمائے وہ پوچھ رہا تھا۔

جہاں ہم سب سے پہلے ملے تھے میرے پاکستان آنے پر۔" اس نے مسکرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

گڈ آئیڈیا۔"

وہاں رش تھا لوگوں کا کافی لوگ موجود تھے سب ویسا ہی تھا بس چہرے نئے تھے۔ اسے وہیں ایک سائیڈ ٹیبل دکھائی دی یہ وہی تھی جہاں وہ لوگ بیٹھے تھے۔ نور نے بھی فوراً دیکھ کر اشارہ کیا وہاں بیٹھنے کا وہ لوگ بیٹھ گئے۔

وہاں ایک الگ ہی ماحول تھا اس شور شرابے میں بہت کچھ تھا۔ لوگوں کے قہقہے، کسی کے دکھوں کی آوازیں، اداسیوں کی خاموشی سب موجود تھا وہاں۔ اور انھیں سب میں کہیں ان کا پیار بھی تھا۔ آرڈر کر چکے تھے وہ لوگ کھانا بھی بھی ٹیبل پر سجا دیا گیا تھا۔

میڈم تم اتنا پیارا کیوں ہے؟" وہ اس کو دیکھتے تھوڑا شرارتا مگر محبت سے بھرپور لہجہ لیے ہوئے بولا۔

کیونکہ ہم تمہارا ہے۔" وہ بھی اسی کے انداز میں بولی تو دونوں ہنس دیے۔

لوگوں کے قہقہوں میں ان کا قہقہہ شامل ہو چکا تھا۔

اس میں تو کوئی شک نہیں مگر آج کچھ زیادہ پیاری لگ رہی ہو۔"

کیونکہ آج تم غور سے دیکھ رہے ہو۔"

اب ایسی بات بھی نہیں ہے میرا تو سارا دھیان تم پہ ہی رہتا ہے۔"

ہوتا ہوگا مجھے کیا پتا کتنے دنوں بعد ہم لوگ گھومنے آئے ہیں کوئی اندازہ ہے اس بات کا؟"اس کی ناک پہ جیسے غصہ آ بیٹھا تھا۔

اچھا ناں آئندہ کوشش کروں گا مگر سمجھو ناں بات کو میرا کام ہی ایسا ہے میں روز روز چھٹی نہیں لے سکتا ناں ابھی بھی کہیں ایمرجنسی ہو تو سب سے پہلے نکلنا پڑتا ہے مجھے۔آج بھی بڑی مشکل سے وقت نکال کے آیا ہوں۔"وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی اس کو منانے میں لگا تھا۔

مگر اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ فیملی کو ہی بھول جاؤ۔"

www.novelsclubb.com

میں کہاں بھولا ہوں یار۔"اس نے آگے بڑھ کے اس کا ہاتھ تھاما۔"اچھا تمہیں وہ وقت یاد ہے جب ہم لوگ گھومنے جاتے تھے ہر روز شیری بھی ساتھ ہوتا تھا کتنا مزہ آتا تھا ناتب۔"وہ اب اس کا دھیان بٹانا چاہ رہا تھا۔

ہاں پیرس میں تو اپنا ہی مزہ آتا تھا۔اور پیرس تو مجھے بہت عزیز تھا اور ہوتا بھی کیوں ناں میں وہیں پلی بڑھی تھی لیکن جتنی خوشی مجھے پیرس نے دی اتنا ہی غم بھی دیا۔ میری ماما، بھائی دونوں مجھ سے دور چلے گئے۔"آنسو اس کے گال پہ لڑھکے تھے۔ مکرم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا وہ بات کو گھمانا چاہ رہا تھا مگر اس رخ میں نہیں۔

نورے یہ زندگی ہے یہاں یہ سب ہوتا رہتا ہے مگر ہمیں ہمت سے کام لینا چاہئے۔"اس نے اس کا ہاتھ تھپکا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہمت سے ہی تو کام لیتی رہی ہوں میں۔ مگر دیکھو ناں میں ان کے لیے کچھ نہیں کر پا رہی۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ لوگ اس وقت کتنی اذیت میں ہوں گے میں کچھ نہیں کر سکتی۔اس دن حجاب کو روتے دیکھا تھا اپنے بابا کیلیئے پھر انھی کیلیئے اسے دعا

کرتے بھی دیکھا تھا۔روئی تو میں بھی تھی مگر دعا کے مرحلے تک جانا میرے لیے ممکن نہیں ہو سکا۔وہ اپنے بابا کیلیئے رورو کر دعا کر رہی تھی اور میں بس روتے ہوئے بس اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔میرے پاس ہاتھ تھے،آنکھیں تھیں،الفاظ تھے سب کچھ تھا نہیں تھا تو بس دعا کے قبول ہو جانے کا سبب۔کیا ہوتا جو تھوڑی اور مہلت مل جاتی میں انھیں بھی سمجھا دیتی وہ بھی دین کو سمجھ جاتے تو آج اذیت میں نہ ہوتے۔کتنے خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ جن کے ماں باپ دیندار ہوتے ہیں۔اور وہ کتنے ہی خوش نصیب ہوتے ہیں جن کے ماں باپ ان کے پاس موجود ہوتے ہیں۔ایک دیندار گھرانے میں پیدا ہونا کتنی بڑی نعمت ہے اب معلوم ہوا مجھے۔صرف اگر یہ سوچا جائے کہ ہمارا نظریہ اسلام سے مختلف ہوتا یا ہم اسلام کے دشمنوں کی صف میں کھڑے ہوتے تو ہمارا کیا نصیب ہوتا؟ قیامت کے دن ہمارے اعمال ہمارے منہ پر مارے جاتے اور یہ بتایا جاتا کہ دیکھو یہ تھے تم،یہ تھی تمہاری زندگی اور یہ تھی تمہاری دنیا جس کیلیئے تم دن رات غافل رہتے تھے۔اب بتاؤ ساتھ

کیا لے کر آئے ہو؟ وہ دنیا تو ختم ہو چکی بتاؤ اس دنیا کیلیئے اب کیا کرو گے؟ یہاں تو تمہارے پاس راستہ چننے کا بھی اختیار نہیں ہے۔ وہ وقت گزر گیا جب تم اپنی مرضی کے مالک تھے وہ زمانہ ختم ہو گیا جب تمہیں کھلی چھوٹ دی گئی تھی یہ وہ وقت ہے جب تم اپنے اعمال کا حساب دو گے۔ اپنے کیے گئے ہر ایک کام کے زمہ دار تم خود ہو۔ نہ تمہارے ماں باپ جو تمہیں اس دنیا میں لے کر آئے نہ ہی تمہارے دوست احباب جن کے ساتھ رہ کر تم خسارے میں جیتے رہے۔ تو پھر بتاؤ کون ہے تمہارا اہم راہی کون ہے جو تمہاری مدد کو آسکے؟ اس دن سوائے شرمندگی کے اور اعمال کی سزا کے علاوہ کچھ نہیں ہو گا پھر ہماری چیخ و پکار گونجے گی اور کوئی رحم نہیں کھایا جائے گا۔ میں اس وقت سے ڈرتی ہوں مکرم جب یہ وقت ان پہ بھی آئے گا۔

ہمیں سزا کے بعد چھوڑ تو دیا جائے گا مگر وہ صرف سزا تک ہی محدود رہیں گے۔ اور یہ بات مجھے بہت ہرٹ کرتی ہے وہ ابھی بھی کتنی اذیت میں ہوں گے وہ تب بھی

www.novelsclubb.com

کتنی اذیت میں ہوں گے۔" کھانا ٹھنڈا ہو چکا تھا اور وہ بس روتے ہوئے بول رہی تھی۔

دکھوں کی آوازوں میں اب اس کی آواز بھی شامل ہو چکی تھی۔

مکرم اٹھ کر اس کے ساتھ والی کرسی پہ آ بیٹھا اور اس کی کمر سہلانے لگا۔ جب وہ چپ ہو گئی تو واپس آ کر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔ اب وہاں صرف اداسی تھی اور خاموشی۔

سوری میں نے ساری ڈیٹ خراب کر دی۔" کچھ دورانیہ کے بعد اداسی سے کہتے وہ ہنس دی۔

کوئی بات نہیں ابھی بھی وقت ہاتھ سے نکلا نہیں ہے۔" وہ شکر مناتا کہ وہ خود ہی سنبھل گئی ہے فوراً سیدھا ہوا۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟"

مطلب یہ کہ منت اور فائز کا ولیمہ ہونے والا ہے جس کا ابھی تک ان کو بھی نہیں پتا اس کی شاپنگ کرنے چلتے ہیں۔" وہ ہنستے ہوئے بولا۔

ہاں یہ صحیح رہے گا لیکن کیا واقعی منت کی مرضی کے بغیر کر دیں گے ؟" وہ بھی اب اپنی اداسی بھلائے اس سے پوچھ رہی تھی۔ مکرم کو اندازہ ہو گیا تھا لڑکیوں کا موڈ ٹھیک کرنے کیلئے شاپنگ لفظ ہی کافی ہوتا ہے۔

ظاہر ہے بالکل کریں گے اس کے نخرے ہی نہیں ختم ہو رہے۔" وہ ایسے بول رہا تھا جیسے بوجھ ہٹ رہا ہو۔

ایسے تو مت کہیں اتنی اچھی تو ہے منت۔" اس نے منہ بناتے ہوئے کہا تو وہ ہنس دیا۔

www.novelsclubb.com

ارے مذاق کر رہا ہوں۔ اس سے پوچھ کے ہی کریں گے اور وہ خود بھی سمجھدار ہے مان لے گی۔" کندھے آچکا کر کہتے اس نے لزانیہ سے بھرا چمچ منہ میں ڈالا۔

توضرورت ہی کیاہے جلدی شادی کرنے کی پڑھنے دیں اگروہ کہہ رہی ہے تو۔"

ہم کیا کر سکتے ہیں اس کے سسرال سے ڈیمانڈ آئی ہے۔"

میں بات کرکے دیکھوں فائز بھائی سے؟"

کرکے دیکھ لو مگر بات کرنی ہی ہے تو خالہ سے کر وہ کہہ رہی ہیں فائز کو تو خود نہیں پتا۔"

ہمم۔"کہہ کر وہ بھی کھانا کھانے لگی۔ کھانا ختم کرنے کے بعد وہ شاپنگ کیلیئے نکل گئےاور پھر کافی دیر شاپنگ کرنے کے بعد وہ گھر واپس پہنچے۔

اندر داخل ہوتے ہیں اس لاونج میں منت اور حِفصہ بیگم بیٹھی دکھائی دیں۔

منت آؤ تمہیں اپنی شاپنگ دکھاؤں تمہاری شادی کیلیئے کی ہے۔"وہ خوشی سے اس کے پاس بیٹھے ہوئے بولی تو وہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئی نور بس اسے دیکھ کر رہی گئی۔

www.novelsclubb.com

اسے کیا ہوا ہے۔"

ہونا کیا ہے وہی کہ ابھی شادی نہیں کرنی تم چھوڑو مجھے دکھاؤ یہ سب۔"حِفصہ بیگم منت کو اگنور کرتے ہوئے بولیں۔مکرم بھی اس کو دیکھتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا جب کے نور وہیں بیٹی اب کپڑے پھیلائے انھیں دکھا رہی تھی۔

ماشاءاللہ کتنا خوبصورت جوڑا ہے بہت جچے گا تم پہ۔"وہ ایک سوٹ اس کے ساتھ لگا تیں پیار سے کہہ رہی تھیں۔

خان صاحب یہ جوڑا کتنے کا ہے؟"آمنہ کہیں سے ٹپکتے اس کے حلیے کو نشانہ بناتی ایک سوٹ ہاتھ میں لیے مخاطب ہوئی۔

جتنے کا بھی ہے آپ کیلئے بالکل بھی نہیں ہے۔"وہ سوٹ اس سے واپس کھینچتی بولی۔

ہا۔۔۔(اس کا منہ کھل گیا)ہونہہ مجھے چاہیے بھی نہیں اتنا بدرنگا کپڑا میں پہنوں بھی ناں۔ضرور تمہاری چوائس ہونی۔"آئمنہ کو سوٹ نہ ملنے کا غم بھی تھا مگر باہر سے اس نے لاتعلقی ہی ظاہر کی۔

میری چوائس تو تمہارا بھائی بھی ہے پھر کیا خیال ہے اس کے بارے میں ؟"

ارے میرے بچے کو کیوں گھسیٹ رہی ہو اپنی لڑائی میں۔"حِفصہ بیگم دونوں سے بولیں۔

اسے کچھ سمجھائیں آپ مار کھائے گی کسی دن۔"وہ کپڑے سمیٹتی شاپر میں ڈالتی وہاں سے کھڑی ہوئی۔

ناشتہ یاد سے کر لینا پھر کمزوری کی وجہ سے چکرا کے گرتی رہتی ہو۔"آئمنہ نے پیچھے سے ہانک لگائی اس نے مڑ کر کے اسے گھورا اور پیر پٹختی چلی گئی پیچھے اس کا زوردار قہقہہ گونجا تھا۔

کیوں تنگ کرتی ہو بچی کو۔"حِفصہ بیگم اسے ڈانٹنے لگی۔

ارے ایک وہی تو ہے اس گھر میں جس کے ساتھ مزہ آتا ہے باقی تو اس گھر کے سارے رہائشی پرانے ماڈل کے ہیں بات کرنے کا بھی دل نہیں کرتا ان سے تو۔" کہہ کر وہ بھاگ دی حِفصہ بیگم کو جیسے بات سمجھ میں آئی پیچھے سے لہراتا جوتا اس کی کمر کو مارا تھا۔

جوتا تو بڑا پیارا ہے دوسرا بھی پھینکیں میں پہن لوں گی۔"اس نے مڑ کر مزید کہا اور بھاگ کر ان کی نظروں سے اوجھل ہوئی۔

حِفصہ بیگم کو اب سمجھ آرا تھا نور کو اس پہ اتنی تپ کیوں چڑھتی تھی۔وہ اگلے کو زچ ہی اتنا کر دیتی تھی کہ سوائے غصہ کے اور کوئی آپشن نہ ہوتا تھا۔

لیکچر ختم ہو چکا تھا وہ فائلز سمیٹتا کھڑا ہوا۔منت کو باہر آنے کا اشارہ کیا اور چلا گیا۔

منت بھی اس کے پیچھے پیچھے نکلی۔

میں کسی کام سے جا رہا ہوں شام کو آؤں گا تمہیں پک کرنے تیار رہنا شاپنگ پر چلنا ہے گھر سے سختی سے آرڈر آئے ہیں۔"

کیا مطلب تم مان گئے اس کے لیے ؟"وہ بھڑکی تھی ایک اسی کی طرف سے ہی تو اسے امید تھی۔

کوئی آپشن تھا؟"

تم منع کر سکتے تھے ناں۔"

میں کیوں کرتا مسئلہ تمہیں تھا تم کرو۔"

میں نے کیا تھا سو بار کیا تھا لیکن کوئی مانا ہی نہیں۔"

کیا کر سکتے ہیں پھر؟" اس نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔

مجھے نہیں کرنی ابھی شادی۔"

ضد کرنے کا فائدہ نہیں ہے چپ چاپ شاپنگ کر لو اپنی پسند کی اور کچھ نہیں کپڑے تو پسند کے ڈیزرو کرتی ہی ہو۔" اپنی بات مکمل کر کے وہ مڑا تھا۔

ظاہر ہے شوہر تو مرضی کا ملا نہیں کپڑوں پہ ہی گزارا کرنا پڑے گا۔" وہ بھی بات کر کے فوراً گھومی تھی۔ اس کی گھوری اسے خود پر محسوس ہو رہی تھی مگر وہ لاتعلق سی بنی آگے چل دی۔

اوہو کیا بات چل رہی تھی۔" راحت نے کندھے سے کندھا مارتے پوچھا۔

کیا بات ہونی وہی ولیمہ یہ ولیمہ وہ میرا تو سر درد کرنے لگا ہے اب۔" بھرپور منہ بنا کر کہا گیا تھا۔

ویسے آپس کی بات ہے دونوں ایک ساتھ لگتے بہت پیارے ہو۔"اس نے آنکھ مار کر کہا۔چاروں ایک ساتھ کوریڈور سے چلتے ہوئے اپنی مخصوص جگہ پر جا رہی تھیں باقی کے اسٹوڈنٹس آگے پیچھے جاتے دکھائی دے رہے تھے۔

ہاں بس دور سے ہی پیارے لگتے ہیں کوئی باتیں سن لے تو کانوں کو ہاتھ لگائے۔اس کے دل سے آواز نکلی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے اب ہو ہی رہا ہے تو تیاری پکڑو سب مجھے کوئی کمی نہیں چاہیے اپنی شادی پہ۔"وہ جیسے ہار مناتے ہوئے بولی تھی۔

ارے میری جان ٹینشن ہی مت لو تم دیکھنا کیسے مزہ کرتے ہیں ہم۔"دلہن سے زیادہ تو دلہن کی دوست ایکسائیٹڈ تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا خیال ہے میچنگ نہ کریں؟"اکراش نے حجاب کو دیکھتے پوچھا تھا۔

جیسے بہتر لگے۔"ہلکی سی آواز آئی تھی۔

کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے؟"منت فکر مندی سے پوچھ رہی تھی۔اور حجاب کو تب سمجھ آئی تھی کے اسے منت سے غیر معمولی سی انسیت کیوں تھی۔اسے وہ ہمیشہ سب سے الگ خود سے زیادہ قریب کیوں لگتی تھی۔کیونکہ وہ فائز کی محبت تھی۔اور جن سے محبت ہوتی ہے ان سے جڑی ہر چیز عزیز ہونے لگتی ہے وہ تو پھر اس کی دوست تھی۔

ہاں ٹھیک ہے بس ایسے ہی لیکچرز لے لے کر سر میں درد ہونے لگا ہے۔"

ہاں تو میں تو پہلے ہی کہہ رہی تھی بنک مار لیتے ہیں۔"راحت بولی تھی۔

تمہیں بنک علاوہ کچھ نہیں سوجھتا کیا؟فیل ہونے کا ارادہ تو نہیں؟'اکراش نے منہ بنا کر پوچھا تھا کیونکہ وہ ہر بار بس یہی بات کرتی تھی۔

ہو جاؤں گی پاس تم اپنی ٹینشن لو۔"

www.novelsclubb.com

مجھے ٹینشن کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہاری طرح بغیر پڑھے منہ اٹھا کر نہیں آ جاتی۔"

ہاں تو پھر بھی کون سا تیر مار لیتی ہو پیپر تو میں بھی کلئیر کر ہی دیتی ہوں۔"

ہاں لیکن پیپر کے وقت جو بارہ بجے ہوتے ہیں منہ پہ وہ بھی صاف دکھائی دیتے ہیں۔"اور ہمیشہ کی طرح بات شروع کہاں سے ہوتی تھی اور ختم ان کی بحث پر آ رکتی تھی۔

کیا ہوا ہے ؟"وہ شاور لے کر باہر آیا تو کمرے کو دھت اندھیرے میں پایا۔بیڈ پر نظر گئی تو نور تکیے میں منہ دیے لیٹی تھی۔

کچھ نہیں بس زرا سا سر میں درد ہے۔"تکیے میں سے اس کی دبی دبی سی آواز آئی۔

کیا زیادہ درد ہے؟ کوئی دوا دوں؟" اس نے بال خشک کرتے تولیہ سائیڈ پہ رکھی کرسی پہ گرایا۔

آپ کی نظر لگی ہے شاید اتنا جو گھور گھور کر دیکھ رہے تھے۔" آمنہ کمرے میں داخل ہوتے بولی۔ ہاتھ میں ٹرے تھامے وہ بیڈ تک آئی۔

دستک دینے کا کوئی رواج نہیں کیا؟" مکرم نے اس کے یوں بنا اجازت کمرے میں گھس آنے پر طنز کیا تھا۔

ارے بالکل ہے مگر آپ کی محترمہ کی کال آئی تھی کہ دوا لے کر ان کے کمرے میں فوراً پہنچوں۔" ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھنے کے بعد اس نے ٹرے کی جانب اشارہ کر کے کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ واپس جانے لگی جب مڑ کر نور تک آئی سر پر ہاتھ رکھ کر اس نے پوچھا۔" سر دبا دوں اگر زیادہ درد ہے تو؟"

اس کے اس طرح پوچھنے پر نور کے ساتھ ساتھ مکرم بھی حیران ہوا مگر کسی نے ظاہر نہیں کیا۔

نہیں تم جاؤ آرام کرے گی تو ٹھیک ہو جائے گی۔" مکرم ہلکی سی آواز میں گویا ہوا۔

وہ کندھے اچکاتی واپس مڑ گئی۔ نور نے سر اٹھا کر اس کی جاتی پشت کو دیکھا اور مسکرا دی۔ اتنی بھی بری نہیں تھی وہ۔

مکرم چلتا اس تک آیا ٹرے سے ٹیبلٹ اٹھا کر نکال کر اس کے منہ میں رکھی اور پانی کا گلاس اس کے لبوں سے لگایا۔

لائٹ دوبارہ سے آف کر وہ بیڈ کی دوسری سائیڈ آ کر اس کے ساتھ ٹک گیا۔ ایک ہاتھ اس کے ماتھے پر اور دوسرا اس کے سر کی پشت پر رکھتے اس نے آنکھیں بند کرتے دم کرنا شروع کیا۔ کچھ دیر لبوں کو ہلا کر کچھ پڑھتا اور پھر نیچے جھک کر اس پر پھونک دیتا۔ نور اس کا لمس محسوس کرتے کرتے نجانے کب سو گئی۔ ویسے بھی

رات کا وقت تھا وہ تب تک اس پر دم کرتا جب تک اسے محسوس ہوا کہ وہ اب پر سکون نیند لے رہی ہے۔

وہ اکثر اس کی نیند کی حالت میں اس پر پڑھ کے پھونکتا رہتا تھا۔ بغیر اسے بتائے بغیر اس کے محسوس کیے۔ وہ اس پر دم کرتا جیسے مضبوط حصار قائم کر دیتا تھا۔ جیسے اب وہ مکمل محفوظ تھی۔ وہ کوشش کرتا روزانہ کچھ نہ کچھ پڑھتا رہتا تھا۔ یہ چیز اسے الگ قسم کا سکون دیتی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

منت وہ جو تمہاری سہیلی تھی؟"

جی امی۔" حجاب ان کے پاس بیٹھی انھیں منت کی شادی کے متعلق بتا رہی تھی اور یہ بھی کے اس نے انھیں بھی انوائیٹ کیا ہے کہ وہ ضرور آئیں۔

ماشاءاللہ بہت اچھی بچی ہے اللہ نصیب اچھے کرے۔" ہاتھ میں سوئی دھاگا پکڑے وہ کسی کپڑے پر کڑھائی کرنے میں مصروف تھیں۔

آمین۔" حجاب نے دل سے اس کے اچھے نصیب کیلئے دعا کی تھی۔

لڑکا تو اچھا ہے ناں؟" انھوں نے اس سے سوال کیا۔

بہت۔" اچانک اس کے لبوں سے پھسلا۔

کون ہے کوئی خاندان کا ہے؟" مگر انھوں نے دھیان نہ دیا۔

www.novelsclubb.com

جی خالہ کا بیٹا ہے اور اچھا ہے بہت دونوں ساتھ بہت پیارے لگیں گے۔" اس نے دماغ میں ہی دونوں کو ساتھ کھڑا کر کے دیکھا۔ وہ واقعی میں ایک خوبصورت جوڑا

تھا۔آنکھوں میں آنسو آئے تھے پتا نہیں خوشی کے تھے یا غم کے مگر اس نے پی لیے۔

وہ خود بھی تو کتنی اچھی ہے لڑکا بھی اچھا مل گیا۔اب تم بھی کچھ اپنے بارے میں سوچو۔" وہ منت سے سیدھا اس پہ آگئیں۔

امی اللہ کا واسطہ ہے یہ قصہ فلحال نہ چھیڑیں۔"ان کے کہنے پہ وہ اچھلی تھی۔

کیوں بھئی تمہاری سہیلیوں کی بھی تو ہو رہی ہے ناں تو تمہیں کیا مسئلہ ہے تمہاری بھی تو عمر ہو گئی ہے۔"

امی میری سہیلیوں کے حالات اچھے ہیں میں اپنے حال کے بارے میں بخوبی واقف ہوں اس وقت تو آپ لوگوں کو اکیلے چھوڑ کے کہیں نہیں جاؤں گی۔"اس نے ان کے ہاتھ سے کپڑا چھین کو سائیڈ کیا اور سر ان کی گود میں رکھ دیا۔اس کی امی نے مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

ہم اکیلے تھوڑی ہیں ہمارا اللہ ہے ناں ہمارے ساتھ اور حمان بھی تو بڑا ہو گیا ہے اب تو کسی بات کی پریشانی نہیں ہے۔"

حمان میرے لیے ابھی بھی چھوٹا ہی ہے اور آپ کو جلدی کیا ہے آخر میں کچھ سالوں تک اس بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتی۔"

اچھا اچھا ٹھیک ہے مت سوچو مگر مجھے کام کرنے دو یہ جلدی ہی سلائی کر کے دینا ہے مجھے۔"

ہاں ٹھیک ہے لیکن تیار رہیے گا شاپنگ پہ چلیں گے منت کی شادی پہ کچھ پہننے کو ہے ہی نہیں اور اس نے بہت اصرار کے ساتھ آپ کو بلایا ہے۔" وہ بیڈ سے اٹھتی جوتے پاؤں میں اڑانے لگی۔

www.novelsclubb.com

ہاں ٹھیک ہے کل چلیں گے۔" وہ ان کی بات سنتی سر ہلا کر باہر آ گئی۔

--

تمہیں کچھ پسند آئے گا بھی یا نہیں؟" وہ ہاتھ چھوڑے اکتا کے اس سے پوچھ رہا تھا۔ ایک پل کو تو منت کو اس کی حالت دیکھ کر ہنسی آ گئی کیونکہ وہ کافی دیر سے اس کو اپنے ساتھ گھمائے جا رہی تھی مگر جو مجال ہے اس کو کچھ پسند آیا ہو۔ مال کے بیچ و بیچ کھڑے ایک دوسرے کی طرف رخ کیے وہ دونوں کھڑے تھے۔

میری پسند ہمیشہ اچھی ہوتی ہے اس لیے چیزیں چوز کرنے میں وقت لیتی ہوں۔"

یہ جلدی شادی کرنے کا مشورہ میرا نہیں تھا اس لیے اب طعنے دینا بند کرو اور جلدی لو کچھ مجھے اور بھی بہت سے کام ہیں نہیں تو یہیں چھوڑ کے چلا جاؤں گا۔" اسے وہیں چھوڑتا وہ اسکے ساتھ سے آگے نکل گیا وہ بھاگتی ہوئی اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگی وہ اتنا تیز چلتا تھا کہ اس کے ساتھ چلتے چلتے اسے تقریباً بھاگنا پڑتا تھا۔

مال میں کافی زیادہ رش تھا آتے جاتے لوگ دکھائی دے رہے تھے۔ مگر کسی کو کسی سے کوئی غرض نہ تھی سب اپنی اپنی زندگی میں مصروف تھے۔ یہی بات شاید شہریوں کی اچھی ہوتی تھی کہ وہ دوسروں کی زندگی میں اتنی مداخلت نہیں کرتے تھے اور شاید یہی بری بھی ہوتی تھی کہ کون کس تکلیف میں ہے معلوم ہی نہیں ہوتا تھا۔

تم کوئی اپنی پسند کا لہنگا کیوں نہیں لے دیتے مجھے۔" وہ جیسے اس کی حالت پر ترس کھاتے ہوئے اسے موقع دے رہی تھی کیوں کہ اسے واقعی میں کچھ جلدی پسند نہ آتا۔

رہنے دو پھر تم ساری زندگی طعنے مارتی رہو گی نہ شوہر پسند کا ملا نہ لہنگا۔" وہ ابھی بھی تیز تیز قدم اٹھاتا آگے بڑھ رہا تھا جب کہ وہ بڑی مشقت کے ساتھ اس کے ہم قدم ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کس نے کہا شوہر پسند کا نہیں ہے؟"اس کی زبان سے پھسلا گیا یہ جملہ فائز کے چلتے قدم روکنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔وہ جو جلدی جلدی چل رہی تھی اس کے ایک دم رکنے پہ اس کے ساتھ لگی۔

کیا کہا؟"وہ جیسے تحقیق چاہتا تھا۔خود سے کچھ انچ چھوٹی بیوی کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھے وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔

منت نے آنکھیں گھما کے جھٹکے سے آگے کو رخ گھمایا۔

جلدی چلو دیر ہو گئی ہے کافی شاپنگ بھی کرنی ہے۔"کہہ کر وہ آگے بڑھ گئی جبکہ وہ پیچھے اسے دیکھتا رہا پھر بھاگ کر اس تک پہنچا۔

پہلے کہیں بیٹھ کر کچھ کھا لیتے ہیں۔"فائز نے کہا۔

www.novelsclubb.com

کچھ بات کرنی ہے؟" وہ اسے بغور دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ اگر وہ خود سے بیٹھنے کی بات کر رہا تھا تو یقیناً کوئی بات تھی ورنہ وہ اپنا کام جلد از جلد نپٹا کر رفو چکر ہونے والا بندہ تھا۔

ہم چلو۔" وہ اسے لے کر فوڈ کارنر کی طرف آ گیا۔ کچھ اسنیکس آرڈر کرنے کے بعد وہ فون میں لگ گیا جبکہ منت ہمیشہ کی طرح اس کی بات شروع کرنے کے انتظار میں تھی۔

ہو سکتا ہے میری شفٹنگ ہو جائے کہیں۔" فون بند کر کے ٹیبل پہ رکھتے اس نے کہا۔

کہاں؟ اور اتنے جلدی کیوں؟"

www.novelsclubb.com

ہو سکتا ہے کراچی واپس جہاں پہلے تھا۔"

یہاں جس کام کیلئے آئے تھے وہ ہو گیا؟"

ہاں تقریبا مکمل ہو گیا ہے کچھ دن اور لگیں گے اور بس۔" ان کے اسنیکس آ گئے تھے فرائز منہ میں ڈالتے اس نے بولا۔

کس کام کیلئے آئے تھے؟" وہ یوں امید لگائے پوچھ رہی تھی جیسے وہ ابھی بتا دے گا۔

شادی کیلئے۔" ایک اور فرائز منہ میں ڈالا گیا۔

فائز سہی سے بتاؤ۔"

کام جلد ہی ختم ہو جائے گا شادی کے بعد تمہیں کراچی لے کے جانا ہے ایک دفعہ بتایا تھا کسی سے ملوانا ہے تمہیں وہاں سے واپس چھوڑ آؤں گا تمہیں ایک قسم کا ہنی مون بھی ہو جائے گا اور شاید ساتھ نہ رکھ پاؤں جاب کا تمہیں پتا ہی ہے لیکن کوشش کروں گا ہمارا وقت ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ گزرے تا کہ کل کو بڑھاپے میں تم یہ طعنے بھی نہ مار سکو کہ میں وقت نہیں دیتا تھا۔" وہ اس کی جانب دیکھے بغیر بول رہا تھا۔

توتم نہیں بتاؤ گے کہ تم یہاں کس کام کیلئے آئے تھے؟"اس کی سوئی ابھی بھی اسی بات پر اٹکی ہوئی تھی۔

نہیں۔"وہی ٹھنڈا جواب۔

ہاتھ جھاڑتے وہ اٹھا۔"اب کچھ پسند کرلو اور چلو واپس مجھے اور بھی کام ہیں۔"وہ تقریباً اب اس سے منت کر رہا تھا۔وہ ہنس دی۔

کب جانا ہے واپس؟"

شادی تک تو یہیں ہوں۔"

شادی کے بعد؟"

www.novelsclubb.com

وہ شادی کے بعد بتاؤں گا۔"کہہ کر وہ چلنے لگا منت اس کے پیچھے آئی۔

اور تم کیا کہہ رہے تھے میں ایسا سادھا سو کھا ہنی مون نہیں رکھوں گی میں بتا رہی ہوں اور طعنوں کی بات تو ایسے کرتے ہو جیسے بہت فرق پڑتا ہو ناں۔اور آہستہ سے

چلو ناں پاؤں درد کر رہے ہیں میرے۔" وہ اسے کے پیچھے پیچھے بولتی چلے جا رہی تھی اور وہ بس کانوں میں انگلیاں دیے لاپرواہی سے آگے چل رہا تھا۔یوں ہی کٹنی تھی ان کی زندگی اب۔

--

جاری ہے۔

www.novelsclubb.com